اور مدرسہ نصرۃ العلوم کے استاذ حدیث برادر عزیز مولانا عبد القدوس قارن سلمہ کی تحریر کردہ ہے اور اس میں انہوں نے مولانا اثری کے استدلالات اور طرز استدلال کا ناقدانہ جائزہ لیتے ہوئے اس کی حقیقت کو واضح کیا ہے۔ سوا تین سو صفحات پر مشتمل اس کتاب کی قیمت ساٹھ روپے ہے اور اسے مکتبہ صفدریہ نزد مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

میزان الحق

دیوبندی اور بریلوی مکاتب فکر میں علم غیب' حاضر و ناظر' مختار کل' نور و بشر اور ان جیسے دیگر اعتقادی مسائل پر ایک عرصہ سے بحث و تمحیص کا سلسلہ جاری ہے اور ان موضوعات پر سینکڑوں کتب و رسائل منظر عام پر آ چکے ہیں۔ پیر جی سید مشتاق علی شاہ صاحب نے زیر نظر مجموعہ میں "دیوبندی بریلوی اختلافات کا شرعی فیصلہ" کے عنوان سے متعدد مفید رسائل کو یکجا کر دیا ہے' جن سے ان مسائل پر علمائے دیوبند کے موقف اور دلائل سے کافی حد تک آگاہی حاصل ہو جاتی ہے۔ ۴۲۸ صفحات کے اس مجموعہ کی قیمت ۱۵۰ روپے ہے اور یہ مکتبہ فاروقیہ ۸ گوبند گڑھ گوجرانوالہ سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

فتوٰی دار الحرب' تاریخی و سیاسی اہمیت

بر صغیر پاک و ہند و بنگلہ دیش پر فرنگی استعمار کے تسلط اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی عمل داری کے بعد امام ولی اللہ دہلویؒ کے جانشین حضرت شاہ عبد العزیزؒ نے ہندوستان کے دار الحرب ہونے کا فتوٰی دیا جو جنگ آزادی کی بنیاد بنا اور علماء حق نے اس کی بنا پر مسلسل ڈیڑھ سو برس تک آزادی کی جدوجہد کی۔ محترم ڈاکٹر ابو سلمان سندھی نے یہ تاریخی فتوٰی اس کی سیاسی و تاریخی اہمیت کی وضاحت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ صفحات ۲۸' قیمت درج نہیں' ملنے کا پتہ مکتبہ شاہد ۱/ ۹ علی گڑھ کالونی کراچی ۷۵۸۰۰